Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۴۶ } مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۱۵ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۴ نومبر ۱۹۳۳ء { جلد ۴۰

حصہ اول

خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	اجازت تقرر چندر شنکر ساکن ضلع غیر۔	۲	۸	تاکید بابت صفائی حسابات زر چنگی۔	۶
۲	رخصت بلیتھ افیسر میونسپلٹی۔	〃	۹	اجازت معائنہ دفاتر سب رجسٹری تحصیلات بہ مولوی ضیاء اللہ خانصاحب رجسٹرار صدر۔	۷
۳	〃 صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر	۳			
۴	〃 ڈاکٹر ایس بی واحدی اسسٹنٹ سرجن	〃	۱۰	تبادلہ منظور حسن خان کنڈیشنڈ سب انسپکٹر پولیس	〃
۵	تجویز جوڈیشل کمیٹی بمقدمہ طوطارام جرم دفعہ ۳۰۲	۳ و ۴	۱۱	منسوخی تعطیل ولادت حضرت امیر المومنین ع	〃
۶	مسدودی ٹریفک غیر پیادگان از قنطرس (۲ منٹ)	۵	۱۲	معافی قصور صاحبزادہ سید قدرت علیخان بہادر	۸
۷	عطائے رینک لفٹننٹ کرنل بہ میجر عبد القدیر خانصاحب	〃	۱۳	اجازت تقرر محمد اسحاق باشندہ ضلع غیر	〃

...ریٹ سیس

...سٹنٹ سرجن

...ٹر ایس بی واحدی اسسٹ

...ٹ پریس رامپور۔

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:-

واقع ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء

تتمہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
بابت اجازت تقرر چندر شنکر
(ساکن الموڑہ) بعہدہ ہیڈ چودھری
باغ گھوڑا کمال بجائے خالی۔
(جسکی تنخواہ پچیس روپیہ ہے)

بموجب رپورٹ چندر شنکر ساکن الموڑہ (ضلع غیر)
کے تقرر کی ہیڈ چودھری گھوڑا کمال کیلئے اجازت دیجاتی ہے
کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر
کے پاس مرسلوں۔

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

بغرض کارروائی بنفاذ حکم خدمت میں جناب صاحب
ریونیو منسٹر بہادر کے
مرسلہ ۲۰ - ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

بغرض اجرائے احکام بخدمت ڈپٹی سکرٹری صاحب صدر
مرسلہ ۲۸ - ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۳ء

([illegible])

حکم

واقع ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء

عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت منظوری
رخصت رعایتی پندرہ یوم عبدالرزاق صاحب
ہیلتھ آفیسر میونسپلٹی از تاریخ استفادہ
بغرض روانگی اجمیر شریف بدین انتظام
کہ کاغذات پر صاحب ایگزیکٹیو آفیسر
میونسپلٹی دستخط کرینگے۔ اور صفائی
شہر وجانچ روغن زرد وغیرہ
کا کام ڈپٹی سینیٹری انسپکٹر
سے لیا جائیگا۔

بموجب رپورٹ ہیلتھ آفیسر کی رخصت رعایتی پندرہ یوم
تاریخ استفادہ سے بانتظام مصرحہ عرضداشت
منظور ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ
صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلوں۔

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

بنفاذ حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ
جاری ہوں۔

۲۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:- مورخہ ۲۹ اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء

عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
باستدعائے منظوری رخصت اتفاقیہ دو یوم
(۲۹ و ۳۰ اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء) مطلوبہ
صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر
بوجہ انتقال بہنوئی صاحب موصوف
بدیں صراحت کہ ایام رخصت میں کپتان
ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب کام انجام دینگے

صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کی دو یوم کی رخصت اتفاقیہ منظور رہے ایام رخصت میں کپتان امتیاز حسین ڈاکٹر کام صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کا انجام دیں گے۔

کاغذات ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سرشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

بنشائے حکم ہمایوں سرشتہ مذکور سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۲۹ اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- مورخہ ۲۹ اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء

عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
باستدعائے منظوری رخصت رعایتی
پندرہ یوم مطلوبہ ڈاکٹر ایس ۔ بی واحدی
اسسٹنٹ سرجن صدر شفاخانہ از
۳۰ اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء بضرورت ذاتی
بذمہ داری ڈاکٹر سید ظریف حسین
اسسٹنٹ سرجن

بموجب رپورٹ ڈاکٹر ایس ۔ بی واحدی اسسٹنٹ سرجن کی پندرہ یوم کی رخصت رعایتی منظور رہے ایام رخصت میں ڈاکٹر ظریف حسین کام کے ذمہ دار رہیں گے

کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

بنشائے حکم ہمایوں سرشتہ مذکور سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۲۹ اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- مورخہ ۲۹ اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء

تجویز منسلکہ جوڈیشل کمیٹی ملاحظہ ہوئی ۔ منظور ہے ۔
حکم ہذا مع تجویز منسلکہ برائے کارروائی ضابطہ جوڈیشل کمیٹی کو مرسل ہو ۔ ایک نقل حکم ہذا کی مع نقل تجویز جوڈیشل کمیٹی درج گزٹ ہو ۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

تجویز جوڈیشل کمیٹی

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

طوطا ولد بھوپال و پورن ولد چھدا ملزمان ساکنان ...
بنام
سرکار بہادر ذریعہ رام لال مدعی برادر و ولی مقتول
درخواست دادرسی صیغہ فوجداری بنا راضی
تجویز جج عدالت العالیہ ہائی کورٹ مورخہ ۹ ستمبر سنہ ۱۹۳۳ء بنسبت سزائے موت
ذریعہ پھانسی طوطا ملزم جرم دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند

سزائے حبس دوام پورن ملزم جرم دفعہ
۳۰۲ تعزیرات رامپور

اس مقدمہ میں طوطا ملزم زیر دفعہ (۳۰۲) تعزیرات ریاست رامپور سزائے موت و پورن ملزم زیر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات رامپور حبس دوام کے سزایاب ہوئے ہیں۔ مقدمہ تین مرتبہ "جوڈیشل کمیٹی" کے سامنے آیا ہے۔ مفصل واقعات دوہرانے کی ضرورت اس وجہ سے نہیں ہے کہ فل بنچ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلہ مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۳۳ء میں مفصل طور پر ظاہر کر دئے ہیں۔ منجانب ثبوت علاوہ اور شہادتوں کے دو چشم دید گواہ پیش ہوئے ہیں۔ جنہوں نے بیان کیا ہے کہ پورن ملزم نے مقتول کو دبا لیا تھا۔ اور طوطا ملزم نے اس کو چھری سے ہلاک کیا۔ ان گواہان کے کھیت جائے وقوعہ سے ملے ہوئے ہیں اور یہ مقتول کی چیخ پر جائے وقوعہ کے قریب آئے۔ اور ملزمان کو ارتکاب جرم کرتے ہوئے اپنی آنکھ سے دیکھا۔ تھوڑی دیر بعد چھدا چوکیدار اور محب اللہ جائے وقوعہ پر آگئے۔ چھدا نعش پر رہا۔ اور محب اللہ نے تھانہ جاکر رپٹ لکھائی۔

اس قتل کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ ایک شخص کنور سین کی بیوی سے پورن ملزم کا تعلق ناجائز تھا۔ اور بعدہ اس کا تعلق مقتول سے ہوگیا۔ طوطا اور پورن آپس میں ہمقوم اور دوست تھے۔ ایسی رقابت کی وجہ سے دونوں مقتول کا قتل وقوع میں آیا۔ اول مرتبہ یہ مقدمہ اس وجہ سے مزید تفتیش کے لئے واپس کیا گیا تھا کہ تفتیش پولیس ناکافی تھی اور جو شہادت کہ پیش ہوسکتی تھی وہ پیش نہیں کیگئی۔ اب سید اشرف شاہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اس مقدمہ کی تکمیل تفتیش قابلانہ طریقہ سے کرکے کل شہادت ثبوت پیش کی ہے جس سے کہ پورن اور مقتول دونوں کی کنور سین کی بیوی سے آشنائی ہونا، اور اسی سبب سے باہم انکے رقابت ہونا ثابت ہے۔ نیز یہ کہ گواہان چشم دید کی شہادت سے جس طریقے سے قتل ہونا بیان کیا جاتا ہے۔ وہ پایۂ ثبوت کو پہونچتا ہے۔ موقعہ پر چھری برآمدہ طوطا کا ہونا شہادت معتبرہ سے ثابت ہے۔

ملزمان کو ارتکاب جرم سے انکار ہے۔ پورن و طوطا اپنی عدم موجودگی بیان کرتے ہیں۔ پورن بخش کو جسے مقدمہ میں جس کا نام لیا جانا ظاہر کرتا ہے اس نے اپنی صفائی میں بہت سے گواہان پیش کئے ہیں یہی حالت شہادت صفائی طوطا ملزم کی ہے۔ ہر دو ملزمان کی شہادت صفائی کو عدالت العالیہ ہائی کورٹ نے بوجوہات معقول باور نہیں کیا ہے۔

ترقی خواہان کے سامنے بحث میں اس معاملہ میں کوئی ایسا امر قانونی ظاہر نہیں کیا گیا ہے جس سے کہ اس نتیجہ پر پہنچ سکیں کہ جو نتائج شہادت و روئیداد مثل سے عدالت ہائی کورٹ نے اخذ کئے ہیں۔ وہ بے جا یا خلاف انصاف ہیں۔ ایسی حالت میں ہر دو ملزمان کے خلاف ارتکاب جرم قتل عمد بخوبی ثابت ہے۔ صرف امر قابل غور یہ ہے کہ ہر دو ملزمان کو مختلف سزا دینے کی کیا وجہ ہے۔

بنزدیک ترقیخواہان ہر دو ملزمان کو یکساں سزا دینا زیادہ قرین انصاف تھا۔ ایسی حالت میں ہم ترقیخواہان مودبانہ سفارش کرتے ہیں کہ درخواست دادرسی ہر دو سائلان خارج کیجائے صرف سزا میں اسقدر ترمیم کردیجائے کہ طوطا کی سزائے موت تبدیل ہو کر سزائے حبس دوام قائم کردیجائے۔ دولت و اقبال جاوید باد

ترقیخواہان ممبران کمیٹی

سعود حسن ... ممبر

... ممبر

... ممبر

... ۱۹۳۳ء

روبکار:- واقع ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و حکم

بموجب رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر ۱۱ نومبر کو "آرمسٹس" کی یادگار مین ٹھیک ۱۱ بجے دن کے تمام رامپور مین دو منٹ کے لئے ہر سال خاموشی ہونا چاہئے۔ اور دنیا مین امن و امان کے واسطے دعا مانگی جائے۔ ٹریفک روک دی جائے۔

ٹھیک ۱۱ بجے توپ خانہ سے اطلاع عام کے لئے ایک توپ سر کیجائے اور ایک توپ ختم وقت پر سر ہو روبکار ہذا برائے اطلاع درج گزٹ کیا جائے۔ اور بذریعہ میونسپلٹی آواز دہل منادی کرا دی جائے جس سے عام پبلک کو آگاہی ہو۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع عرضداشت برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

—— ✣ ——

بمنشائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔

۳۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

—— ✣ ——

روبکار:- واقع ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و حکم

مابدولت و اقبال نے لفٹنٹ کرنل امیر خان کو کمانڈنگ افسر اسٹیٹ رامپور رضا انفنٹری مقرر فرمایا ہے۔ اور میجر عبدالقدیر خان کو سکنڈ ان کمانڈ۔ مابدولت و اقبال میجر عبدالقدیر خان کے کام سے خوشنود ہیں۔ چونکہ گورمنٹ برطانیہ نے اسٹیٹ رامپور رضا انفنٹری کو فیلڈ آرمی مین شامل کر لیا ہے۔ اسلئے ایک اور افسر کی ضرورت محسوس کیگئی لیکن اس کے معنی میجر عبدالقدیر خان کی قابلیت پر عدم اطمینان نہیں چونکہ میجر عبدالقدیر خان ابھی سینیر افیسرز کورس پورا کر کے واپس آئے ہین۔ لہذا مابدولت و اقبال بطور ہمت افزائی ان کو لفٹنٹ کرنل کا رینک عطا فرماتے ہیں۔ نیز پچاس روپیہ ماہانہ الاونس جو اُن کو بحیثیت کمانڈنگ افسر اسٹیٹ رامپور رضا انفنٹری ملتا تھا بدستور ملتا رہے۔ آئندہ اُردو دفتر کا کام لفٹنٹ کرنل عبدالقدیر خان سکنڈ ان کمانڈ انجام دین گے۔ اور انگریزی دفتر کا تعلق لفٹنٹ کرنل امیر خان سے رہیگا۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بنا بر تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

—— ✣ ——

بمنشائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔

۳۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار

واقع ۱۲ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

گوشوارہ باقی زر پیشگی صیغہ جات ریاست ماہواری اگست و ستمبر ۱۹۳۳ء معروضہ ملاحظہ ہوا۔ کل تعداد زر پیشگی کی جو بذمہ صیغہ جات باقی ہے۔ چوبیس لاکھ پینتالیس ہزار پانسو تہتر روپیہ تین آنہ چھ پائی [illegible] ہے

ریونیو ڈپارٹمنٹ اور ہاؤس ہولڈ ڈپارٹمنٹ میں زر پیشگی کی تعداد بہت زیادہ ہے

جملہ منسٹر صاحبان بہادر بکوشش بلیغ کل زر پیشگی کو جلد از جلد صاف و بے باق کرا دیں۔

صاحب فائنانس منسٹر بہادر بھی اس بارہ میں خاص توجہ سے کام لیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع افراد زر پیشگی برائے اجرائے احکام از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو

ایک نقل روبکار ہذا کی درج گزٹ ہو۔

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

ایک نقل روبکار کی درج گزٹ ہو

[illegible]

گوشوارہ

باقی زر پیشگی صیغہ جات ماہواری اگست و ستمبر ۱۹۳۳ء

نمبر شمار	نام	تعداد	کیفیت
۱	صیغہ جات صاحب چیف منسٹر بہادر	[illegible]	
۲	صیغہ جات صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر	[illegible]	
۳	صیغہ جات صاحب فائنانس منسٹر بہادر	[illegible]	
۴	صیغہ جات صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر	[illegible]	
۵	صیغہ جات صاحب ریونیو منسٹر بہادر	[illegible]	
۶	صیغہ جات صاحب آرمی منسٹر بہادر	[illegible]	

[illegible]

([illegible])

[illegible]

حکم:- واقع یکم نومبر ۱۹۳۳ء

حسب یادداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بدیں خلاصہ کہ مولوی ضیاء اللہ خاں رجسٹرار دفاتر سب رجسٹری ہائے تحصیلات کے معائنہ کے لئے بماہ نومبر و دسمبر ۱۹۳۳ء دورہ کریں گے۔ اور ہر ایک تحصیل کیواسطے تعطیل کا دن معائنہ کیلئے رکھا ہے بماہ نومبر و دسمبر سنہ حال ایام تعطیلات جنمیں کہ رجسٹرار صدر معائنہ کے واسطے تحصیلات میں جائیں گے ان ایام تعطیلات یعنی

۳ر نومبر　۱۰ر نومبر　۲۲ر نومبر　یکم دسمبر ۱۹۳۳ء
(جمعہ)　(جمعہ)　(چہارشنبہ)　(جمعہ)

میں رجسٹری صدر کا ضروری کام مولوی علاء الحق صاحب سول جج انجام دیں گے۔ تو تیز(؟) کہ بارگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ مولوی ضیاء اللہ خاں رجسٹرار صدر کو ایام تعطیلات مندرجہ یادداشت میں دفاتر سب رجسٹری تحصیلات کے معائنہ کی اجازت دیجاتی ہے۔ دورۂ رجسٹرار کے زمانہ میں رجسٹری صدر کا ضروری کام مولوی علاء الحق سول جج انجام دیں۔ حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بشنائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع یکم نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ منظور حسن خاں کیڈیٹ سب انسپکٹر پولیس ٹریننگ اسکول کا فرسٹ رامپور رضا انفنٹری میں تبادلہ منظور ہے۔ نامبردہ کی بجائے پولیس ٹریننگ میں کسی دوسرے قابل آدمی کا انتظام کر لیا جائے۔ منظور حسن خاں کیڈیٹ کو بحیثیت فرسٹ رامپور رضا انفنٹری سے بحساب پچاس روپیہ ماہانہ الاونس ملیگا۔ جب تک وہ پاس نہیں کر لیں گے اسوقت تک کمیشن نہیں ملیگا۔ کیڈیٹ رہیں گے۔ حکم ہذا برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے

بشنائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل بغرض اندراج گزٹ سلیپ کو بھیجی جائے

یکم نومبر ۱۹۳۳ء　دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- واقع یکم نومبر ۱۹۳۳ء

بملاحظہ یادداشت مولوی محمد داؤد صاحب و قاضی صاحب شہر واضح ہوا کہ ۲۹ر جمادی الثانی کو بوجہ ابر رویت ہلال نہ ہونے کے سبب سے ۳۰ر کا چاند مانا گیا۔ اور اس حساب سے ۱۳ر رجب بروز جمعہ ہوتی ہے لہذا یوم پنجشنبہ کی تعطیل ولادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام مندرجہ نقشہ تعطیلات منسوخ کیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے بلالحاظ وقت و تعطیل فوراً احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:

واقع ۹ نومبر ۱۹۳۳ء

بست خانہ کا عالی دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے۔ صاحبزادہ سید قدرت علیخاں بہادر اپنے قصوروں کا اعتراف کرتے ہوئے معافی کے مستحق ہیں۔

ما بدولت و اقبال بنظر خاندانی نوازی صاحبزادہ سید قدرت علیخاں بہادر کے قصوروں کی معافی عطا فرماتے ہیں۔

آئندہ جو الزامات فوجداری زیر دفعات ۱۲۱ الف و ۱۲۴ الف تعزیرات ہند قائم ہیں۔ وہ واپس لئے جاتے ہیں نیز بطور پرورش خاص کوٹھی واقع مال روڈ جس میں آرمی ہیڈ کوارٹرز کا دفتر ہے اُن کے حق میں واگذاشت کیجاتی ہے۔ صاحبزادہ سید قدرت علیخاں بہادر کو بجٹ آرمی ڈپارٹمنٹ سے ماہانہ کرایہ کوٹھی کا ادا کیا جائے گا۔

آپکی تنخواہ خاندانی کے متعلق کونسل خاص سے کاغذات پیش ہونے پر حکم صادر ہوگا۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہ۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۰ نومبر ۱۹۳۳ء

مسودہ مرتبہ صاحب چیف منسٹر بہادر معہ عرضداشت صاحب ہوم منسٹر بہادر متعلق تقرر ... بمشاہرہ ... روپیہ ماہوار بعہدہ ... از تاریخ حاضری یکم اکتوبر ۱۹۳۳ء (جس کی خدمات بذریعہ صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بہادر ... کے لئے مستعار حاصل کی گئی ہیں)

حکم

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے۔ بموجب رپورٹ ... باشندہ ضلع غیر کے تقرر کی بعہدہ ... از یکم اکتوبر ۱۹۳۳ء سے منظوری دیجاتی ہے بجٹ میں رقم تنخواہ، پنشن، اور لیو کنٹری بیوشن کی گنجائش ہو۔ حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہ۔

(دستخط اعلیحضرت بندگانعالی حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل برائے درج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔

۱۰ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر